الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Abdullah**	Serial No	:	**20885**
Address	:	**Mianwali, punjab**	Date	:	**11/11/2013**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	عطاء الرحمن حنیف	Email	:	

Asalam o alaikum Hazrat mai aap sy yai pochna chata hn. k yai jo log apni biwi ka haq mahar ada ni krty balkay kahtay hain k hum ny maaf kar wa dia hy. yai wo aurat kahti hy k usny apna haq mahar maaf kr dia hy.too kia es tarah krny sy haq mahar maaf hojata hy. yai phir wo khawand k zimay bar qarar rahta hy. JazakAllah

جو لوگ اپنی بیوی کا حق مہر ادا نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ ہم نے معاف کروا دیا ہے۔ یا وہ عورت کہتی ہے کہ اس نے معاف کر دیا ہے تو کیا اس طرح کرنے سے حق مہر معاف ہو جاتا ہے یا پھر وہ خاوند کے ذمے برقرار رہتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ مہر عورت کا شرعی حق ہے، جو اس کو دینا واجب ہے اور اس کا زبردستی معاف کروا دینا جائز نہیں۔ البتہ عورت خود ہی اپنی رضامندی وخوشی سے معاف کر دے تو اس کا اسے اختیار ہے اور شوہر کے ذمے سے معاف ہو جاتا ہے۔

فی الهداية: ثم المهر واجب شرعا ابانة
المحل (۳۲۵/۲) - واللہ أعلم بالصواب

عطاء الرحمن حنیف عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵/۵/۱۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۳۵/۶/۱۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ جمادی [illegible] ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۰۸۸۵
۱۴۳۵/۶/۱۹ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2014/6/16